جو شخص داڑھی منڈواتا ہو، اس کی اذان کا حکم؟

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1930

تاریخ اجراء: 15 ربیع الاول 1446ھ/20 ستمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک ایسا شخص ہے جو داڑھی منڈواتا اور اذان دیتا ہے ایسے شخص کی اذان کا حکم شریعت میں کیا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اذان شعائر اسلام میں سے ہے تو یہ ایک اہم اور عظمت والا کام ہے۔ اس لئے فقہائے کرام رحمۃ اللہ علیھم فرماتے ہیں مستحب یہ ہے کہ اذان دینے والا شخص نیک، صالح، پرہیز گار ہو لہٰذا اذان دینے کے لیے ایسے ہی شخص کو مقرر کیا جائے جبکہ داڑھی منڈوانا یا ایک مٹھی سے کم کر دینا، ناجائز و حرام ہے، ایسا کرنے والا شخص اعلانیہ گناہ کرنے والا ہے اور جو بار بار اعلانیہ گناہ کرے وہ فاسقِ معلن ہے اور فاسق معلن کی اذان مکروہ ہے، لہٰذا اگر ایسا شخص اذان کہہ دے تو اگرچہ اذان کا اعادہ لازم و ضروری نہیں لیکن مستحب ضرور ہے کہ کوئی نیک شخص دوبارہ اذان کہے، البتہ اقامت کا اعادہ نہیں کیا جائے گا کیونکہ اقامت کا اعادہ مشروع نہیں۔

حدیث پاک میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنھما سے روایت کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”لیؤذن لکم خیارکم ولیؤمکم قراءکم“ تم میں سے بہترین لوگ اذان دیں اور اور تمہاری امامت قراء حضرات کریں۔ (سنن ابوداؤد، جلد1، صفحہ 201، حدیث:590، بیروت)

فتاویٰ عالمگیری میں ہے: ”وینبغی أن یکون المؤذن رجلا عاقلا صالحا تقیا عالما بالسنة کذا فی النهایة وینبغی أن یکون مهیبا ویتفقد أحوال الناس ویزجر المتخلفین عن الجماعات کذا فی القنیة“ یعنی مستحب یہ ہے کہ اذان دینے والا مرد، عاقل، صالح، پرہیزگار، سنت کا عالم ہو، ایسے ہی نہایہ میں ہے اور قنیہ میں ہے کہ ذی وجاہت لوگوں کے احوال کا نگران اور جو جماعت سے رہ جانے والے ہوں ان کو زجر کرنے والا ہو۔ (فتاوی ہندیۃ، جلد1، صفحہ 53، کوئٹہ)

سیدی اعلی حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”فاسق کی اذان اگرچہ اقامت شعار کا کام دے مگر اعلام کہ اس کا بڑا کام ہے اس سے حاصل نہیں ہوتا نہ فاسق کی اذان پر وقت روزہ و نماز میں اعتماد جائز ولہذا مندوب ہے کہ اگر فاسق نے اذان دی ہو تو اس پر قناعت نہ کریں بلکہ دوبارہ مسلمان متقی پھر اذان دے۔“ (فتاوی رضویہ، ج5، ص376 رضا فاؤنڈیشن لاہور)

بہار شریعت میں ہے: ”خنثیٰ و فاسِق اگرچہ عالِم ہی ہو اور نشہ والے اور پاگل اور ناسمجھ بچّے اور جنب کی اَذان مکروہ ہے، ان سب کی اَذان کا اعادہ کیا جائے۔“ (بہار شریعت، ج1، ص466، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اسی میں ہے: ”اَذان کی تکرار مشروع ہے اور اِقامت دوبار نہیں۔“ (بہار شریعت، جلد1، صفحہ471، مکتبہ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net